السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان:

(اصنعوالال جعفر طعاما)

''آل جعفر کےلیے کھانا بناؤ'' پر عمل کرنے کےلیے کیا میت کے گھروالوں کے ساتھ کھانے کے بجائے لباس اورمال وغیرہ کی صورت میں احسان جائز ہے یا نہیں؟''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کے گھروالوں کولباس یامال دینا بھی کھانے کے قائم مقام ہوسکتا ہے، کیونکہ حدیث کے آخرمیں الفاظ یہ ہیں:

(قداتاہم امر یشغلھم) (سنن ابی داود' الجنائز' باب صنعۃ الطعام لاہل المیت' ح: 3132)

''ان کوایسی مصیبت درپش ہے جس نے انہیں (اور کاموں سے) مشغول کررکھا ہے۔''

یہ ارشاداس بارے میں توواضح ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل بیت کےلیے کھانا بنانے کا حکم دیا ہے، کیونکہ اس مصیبت میں مشغولیت کی وجہ سے وہ اپنےلیے کھانا تیارنہیں کرسکتے (لہذاتم ان کےلیے کھانا تیارکرو)۔ ہاں اہل میت اگرلباس اورمال کے ضرورت مندہوں تویہ تعاون بھی فی نفسہ بہتر ہے، اہل میت یادیگرلوگ ضرورت مندہوں توشریعت نے ان کی ضرورت کوپوراکرنے کی ترغیب دی ہے لہذاجوشخص کسی کے غم کودور کرنے اورمشکل کوختم کرنے کےلیے اس طرح کاکوئی تعاون کرتا ہے تویہ نیکی کا کام ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ74

محدث فتویٰ